www.KitaboSunnat.com

شوہر کا انتقال اس کی زوجیت میں ہوا ہے جبکہ تین اسبابِ وراثت سے ایک نکاح بھی ہے۔ سنن ابوداود میں حدیث ہے

"حضرت ابن مسعودؓ سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال ہوا جس نے کسی عورت سے نکاح کیا لیکن دخول نہیں ہوا اور نہ اس کا حق مہر مقرر ہوا اور وہ مرگیا۔ جواباً ابن مسعودؓ نے کہا: اس کے لئے مکمل مہر ہے اور اس پر عدت بھی ہے اور اس کے لئے وراثت بھی۔ معقل بن یسار نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ آپ نے بروع بنت واشق کے حق میں اسی طرح فیصلہ دیا تھا" (باب فيمن تزوج ولم يسمّ صداقا)

یہ واضح دلیل ہے کہ قبل از دخول عورت خاوند کی جائیداد سے وارث بنتی ہے۔

☆سوال: موجودہ رہائشی مکانوں میں غسل خانہ اور بیت الخلاء مشترکہ بنائے جاتے ہیں۔ کیا ان بیت الخلاء والے غسل خانوں میں وضو کیا جاسکتا ہے، ان میں بسم اللہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مشترکہ غسل خانہ اور بیت الخلاء میں وضو کا جواز ہے لیکن وہاں بسم اللہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ داخل ہونے سے پہلے بہ نیتِ وضو بسم اللہ پڑھ لے یا فراغت کے بعد باہر آکر بسم اللہ پڑھ کر پھر واپس جاکر وضو کرلے۔ سعودی عرب کے مفتی شیخ ابن عثیمین کا فتویٰ ہے کہ دل میں پڑھ لے، بآوازِ بلند نہ پڑھے۔ فرماتے ہیں: "التسمية إذا كان الانسان فى الحمام تكون بقلبه ولا ينطق بها بلسانه (فتاویٰ اسلامیہ: ۱/۲۱۹)

"جب انسان بیت الخلاء میں ہو تو بسم اللہ دل میں ہی پڑھے، زبان سے اس کو ادا نہ کرے"

☆سوال: غسل کے بعد بدن کو کپڑے / تولئے سے نہ پونچھنا اور وضو کے بعد اعضاء کو تولئے وغیرہ سے خشک کرلینا کوئی شرعی مسئلہ ہے تو واضح کریں؟

جواب: غسل اور وضوء کے بعد اعضاء کو خشک کیا جاسکتا ہے۔ منع نہیں، کیونکہ اصل اباحت ہے اور حضرت میمونہ کی جس روایت میں ہے کہ آپ ﷺ کے غسل کے بعد وہ تولیہ لے کر حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے واپس کردیا، یہ واقعہ خاص ہے۔ قاعدہ مشہور ہے وقائع الأعيان لا يحتج بها على العموم "خاص واقعات سے عموم پر استدلال کرنا درست نہیں" یہاں احتمال ہے، ممکن ہے اس تولیہ میں عدمِ جواز کا کوئی سبب ہو یا آپ جلدی میں ہوں یا وہ پاک صاف نہ ہو یا اس بات سے ڈرے ہوں کہ تولیہ پانی سے خود ہی تر نہ ہوجائے جو غیر مناسب ہے وغیرہ۔

بلکہ غسل کے موقعہ پر حضرت میمونہ کا تولیہ پیش کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے آپ ﷺ اپنے اعضاء کو خشک کرتے تھے، ورنہ وہ پیش نہ کرتیں۔ نیز سنن ابن ماجہ میں بسندِ حسن حضرت سلمان سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے وضوء کیا اور صفا کا جبہ جو آپ نے پہنا ہوا تھا، اس سے اپنے چہرے کو صاف کیا۔ (مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عون المعبود: ۱/۱۰۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ